تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

August 06 2021

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 75ویں یوم آزادی کے جشن کے موقع پر 'مشاعرہ جشنِ آزادی' کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج مؤرخہ 6اگست 2021 کو 75ویں یوم آزادی کے جشن کے حصے کے طور پر 'مشاعرہ جشن آزادی' کے عنوان سے ایک آن لائن مشاعرہ منعقد کیا۔

جناب شاہد مہدی، سابق شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، مشاعرہ میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے شریک ہوئے اور پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (مانو) حیدر آباد نے مشاعرہ میں بطور مہمانِ اعزازی شرکت کی۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی صدارت فرمائی۔ انھوں نے مشاعرہ میں شریک سبھی لوگوں کو یومِ آزادی کی مبارک باد دی۔ اس کے بعد اپنی تقریر میں انھوں نے کہا کہ تحریکِ آزادی میں اردو ادبا و شعرا نے انتہائی اہم کردار ادا کیا ہے۔ اردو ادبا کی تحریروں اور شعرا کے کلام نے نو آبادی طاقت کے خلاف لڑنے کے لیے لوگوں کو متحد کیا اور انھیں اس کام کے لیے تیار کیا۔ 'انقلاب زندہ آباد' اور 'آزادی پائندہ باد' اردو زبان کے ایسے مؤثر نعرے ہیں جنھوں نے لوگوں کو متحد کرنے میں مدد بہم پہنچائی ہے۔

پروفیسر اختر نے اس بات کو بھی اجاگر کیا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جدوجہد آزادی میں اہم رول ادا کیا ہے اور ہندوستان کی جدوجہد آزادی میں مولانا محمد علی جوہر، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، ڈاکٹر ذاکر حسین وغیرہ جیسی اہم اور مقتدر شخصیات کی خدمات بھی قابل ذکر ہیں۔

مشاعرے کے کنوینر پروفیسر شہپر رسول تھے اور مشاعرے کی نظامت کے فرائض جناب معین شاداب انجام دیے۔

اظہر عنایتی، پاپولر میرٹھی، اقبال اشہر، علینہ عترت، راجیش ریڈی، احمد محفوظ، کوثر مظہری، اے، نصیب خان، رحمان مصور، خالد مبشر، احمد علوی، محشر فیض آبادی اور عارفہ شبنم جیسے اہم اور نامور شعرا نے اس موقع پر حب الوطنی سے سرشار اپنے کلام پیش کیے۔

'مشاعرہ جشنِ آزادی' یونیورسٹی کا سالانہ پروگرام ہے جس کا مقصد شعرا کے کلام کے توسط سے ہمہ گیر اخوت، بھائی چارہ، ہم آہنگی اور حبِ وطن کے پیغام کو عام کرنا ہے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی